ڈسٹرکٹ پبلک سکول اینڈ کالج دیپالپور

دوسری میعاد

موسم سرما کی چھٹیوں کا کام / جائزہ / سرگرمیاں

جماعت: ششم

مضمون: اسلامیات

ڈسٹرکٹ پبلک سکول اینڈ کالج (اوکاڑا) حجرہ کیمپس

سیشن (2020-21)

سلیبس اسلامیات سیکنڈ ٹرم کلاس ششم

ناظرہ	قرآن مجید پارہ نمبر 7
حفظ	سورۃ القدر
حفظ و ترجمہ	صفہ نمبر 2، 3
اسباق	1۔ صلح حدیبیہ 2۔ غزوہ خیبر 3۔ ملک و ملت کے لیئے ایثار 4۔ حضرت علی 5۔ حضرت خدیجہ

Table of Specification

اسلامیات — سیکنڈ سمیسٹر — کلاس: ششم

نمبر شمار	اسباق	خالی جگہ	کالم	غلط/درست	MCQ'S	مختصر سوالات	تفصیلی سوالات
1	غزوہ خیبر	2	-	2	4	3	1
2	صلح حدیبیہ	2	-	1	3	3	1
3	ملک و ملت کے لیے ایثار	2	-	2	4	3	1
4	حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ	2	-	-	5	3	1
5	حضرت خدیجہ	2	5	-	4	3	1
	کل سوالات	10	5	5	20	15	5

Principal DPS Hujra: 07/11/2020

4:25 PM

تاریخ:۲۶۔نومبر ۲۰۲۰ء دن:جمعرات

(1) سورۃ الانشراح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ

الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۗ

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۗ

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۧ

تاریخ:۲۷۔نومبر ۲۰۲۰ء دن:جمعہ

سورۃ الانشراح مکمل یاد کریں۔

تاریخ:۲۷۔نومبر ۲۰۲۰ء دن:جمعہ

صلح حدیبیہ

درج ذیل الفاظ کے معنی یاد کر کے لکھیں

الفاظ	معانی	معانی
غیبی اشارہ	اللہ کی طرف سے پتا چل جانا	
گردونواح	آس پاس	
مسلح	ہتھیار سے لیس	
معروف راستوں	مشہور راستوں / عام استعمال کے راستوں	
اَن جان	نامعلوم	
سرکشی	ظلم	
افواہ	جھوٹی خبر	
بیعت	وعدہ	

درج بالا الفاظ کی مدد سے سبق کی پڑھائی کریں اور درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں

سوالنمبر 1: صلح حدیبیہ کس سن ہجری میں ہوئی؟

جواب:____

سوالنمبر :2 بیعت رضوان حضور ﷺ نے کس صحابی کا بدلہ لینے کے لیے کی؟

جواب:

سوالنمبر:3 صلح حدیبیہ کی عبارت کس نے تحریر کی؟

جواب:

سوالنمبر4: صلح حدیبیہ میں کتنے افراد شریک تھے؟

جواب:

سوالنمبر:5 اللہ تعالی نے صلح حدیبیہ کو کیا کرار دیا؟

جواب:

تاریخ:۲۸۔نومبر ۲۰۲۰ء　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　دن:ہفتہ

سوالات کے تفصیلی جواب یاد کر کے تحریر کریں

سوال ا۔ صلح حدیبیہ سے کیا مراد ہے؟اس صلح کا پس منظر بیان کیجئے۔

جواب۔ 6 ہجری میں مسلمانوں اور کفارِ مکہ کے درمیان ایک معاہدہ ہوا جو "صلح حدیبیہ" کے نام سے مشہور ہوا۔ چونکہ یہ معاہدہ حدیبیہ کے مقام پر ہوا اس لیے اسے صلح حدیبیہ کہا جاتا ہے۔

پس منظر: 6 ہجری میں آپ ﷺ نے خواب دیکھا کہ آپ ﷺ صحابہ کرام کے ساتھ بیت اللہ کا طواف کر رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے مدینہ اور آس پاس اعلان کروادیا کہ جو لوگ بیت اللہ کی زیارت کا شوق رکھتے ہوں وہ تیاری کر لیں۔ یکم ذی قعدہ 6 ہجری کو عمرہ کے ارادہ سے آپ ﷺ 1400 صحابہ کرام کے ساتھ مکہ کی طرف روانہ ہوئے۔ آپ ﷺ نے اعلان فرمادیا کہ کوئی آدمی مسلح نہ ہو۔ آپ ﷺ نے اور صحابہ کرام نے قربانی کے جانور ساتھ لیے، احرام باندھا اور روانہ ہوئے۔ آپ ﷺ مکہ سے ایک منزل کے فاصلے پر حدیبیہ کے مقام پر پہنچے لیکن قریش نے مکہ میں داخلے کی اجازت نہ دی۔ یہاں مسلمانوں اور قریشِ مکہ کے درمیان یہ معاہدہ (صلح حدیبیہ) طے پایا۔

جواب:

سوال ۲۔ بیعتِ رضوان کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ رسول اکرم ﷺ کو جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر ملی تو آپ ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خون کا بدلہ لینے کے لیے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنھم سے بیعت لی۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنھم نے انتہائی جوش و جذبہ کے ساتھ بیعت کی۔ حضور ﷺ نے خود اپنے دستِ مبارک کو عثمان رضی اللہ عنہ کا ہاتھ قرار دے کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف سے بھی بیعت لی۔ آپ ﷺ بیعت کے وقت ایک درخت کے نیچے بیٹھے تھے۔ اس بیعت کا ذکر قرآنِ مجید میں اس طرح آیا ہے: ترجمہ: "(اے پیغمبر) جب مومن تم سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو خدا اُن سے خوش ہوا۔ اور جو (صدق و خلوص) اُن کے دلوں میں تھا وہ اُس نے معلوم کر لیا"۔ اس بیعت کو اسی لیے بیعتِ رضوان کہا جاتا ہے۔

جواب: ____

____

____

____

____

____

____

____

سوال ۳۔ بیعتِ رضوان حضور ﷺ نے کس صحابی کا بدلہ لینے کے لیے لی؟

جواب۔ بیعتِ رضوان حضور ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بدلہ لینے کے لیے لی۔

جواب: ____

____

سوال ۴۔ صلح حدیبیہ کی شرائط کیا تھیں؟

جواب۔ صلح حدیبیہ کی شرائط:

1۔ مسلمان اس سال عمرہ کیے بغیر واپس لوٹ جائیں۔ اگلے سال آئیں اور مکہ مکرمہ میں تین دن قیام کر کے چلے جائیں۔

2۔ تلوار کے علاوہ کوئی ہتھیار ساتھ نہ لائیں اور تلوار بھی نیام میں رہے گی۔

3۔ مکہ مکرمہ میں جو مسلمان ہیں اُن کو اپنے ساتھ لے کر نہ جائیں۔ البتہ اگر کوئی مسلمان مکہ مکرمہ میں رہنا چاہے تو اُسے نہ روکیں گے۔

4۔ اگر کوئی کافر مسلمان ہو کر مدینہ منورہ جائے گا تو اُسے واپس کرنا ہو گا۔ البتہ اگر کوئی مسلمان مرتد ہو کر مکہ مکرمہ آیا تو اُس واپس نہ کیا جائے گا۔

5۔ عرب قبیلے مسلمانوں یا قریش میں سے جس کے ساتھ معاہدہ کرنا چاہیں وہ آزاد ہوں گے۔

6۔ یہ معاہدہ دونوں فریقوں کے درمیان دس سال کے لیے ہو گا۔

جواب: ____

____

____

____

____

____

____

3- خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ صلح حدیبیہ کا معاہدہ .... میں مسلمانوں اور کفار مکہ کے درمیان ہوا۔

ب۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم.......صحابہ کرام ؓ کے ساتھ مدینہ منورہ سے مکہ مکرّمہ کی جانب روانہ ہوئے۔

ج۔ قریش مکہ کی سرکشی دیکھ کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے .... کو سفیر بنا کر اُن کی جانب بھیجا۔

د۔ قریش مکہ نے .... کو اپنا سفیر بنا کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی خدمت میں بھیجا۔

ہ۔ صلح حدیبیہ مسلمانوں اور قریش مکہ کے درمیان .... کی مدّت کے لیے ہوئی۔

و۔ اللہ تعالیٰ نے صلحِ حدیبیہ کو مسلمانوں کے لیے .... قرار دیا۔

4- درست جملوں کے سامنے ✓ اور غلط کے سامنے ✗ کا نشان لگائیں۔

	درست	غلط
ا۔ صلح حدیبیہ 8 ہجری میں مسلمانوں اور قریش کے درمیان ہوئی۔		
ب۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم چار سو صحابہ کے ہمراہ مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کی جانب روانہ ہوئے۔		
ج۔ مسلمانوں کی طرف سے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سفیر بنا کر قریش کی طرف بھیجا گیا۔		
د۔ کفار مکہ نے صلح کی شرائط کے ساتھ ابو جہل کو روانہ کیا۔		

2- صحیح جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

ا۔ صلح حدیبیہ کس سن میں ہوئی؟

ا۔ 6 ہجری ب۔ 2 ہجری ج۔ 8 ہجری

ب۔ کفار نے صلح کی شرائط کے ساتھ کسے روانہ کیا؟

ا۔ ابوجہل ب۔ ابوسفیان ج۔ سہیل ابنِ عمرو

ج۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے کس صحابیؓ کو اہلِ مکہ کی جانب سفیر بنا کر بھیجا؟

ا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ب۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ج۔ حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

د۔ حدیبیہ میں صلح کی عبارت کس نے تحریر کی؟

ا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ب۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ج۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہ۔ صلح کے مطابق دونوں فریقوں میں کتنے سال تک جنگ نہ کرنے کا معاہدہ کیا گیا؟

ا۔ پانچ سال ب۔ سات سال ج۔ دس سال

و۔ بیعتِ رضوان کس صحابیؓ کے خون کا بدلہ لینے کے لیے لی گئی؟

ا۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ب۔ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ ج۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دستخط: والد / والدہ: ----------------------

تاریخ: ۳۰۔ نومبر ۲۰۲۰ء

دن: پیر

غزوہ خیبر

درج ذیل الفاظ کے معنی یاد کر کے لکھیں

الفاظ	معانی	معانی
نسبت	تعلق	
عرب بھر	تمام عرب	
قلع قمع	خاتمہ	
پیش قدمی	آگے بڑھنا	
محاصرہ	گھیراؤ	
عَلَم	جھنڈا	
لعاب دہن	منہ کا تھوک	
رجز	فخریہ اشعار	

درج بالا الفاظ کی مدد سے سبق کی پڑھائی کریں اور درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں

سوالنمبر 1: خیبر کس زبان کا لفظ ہے اور اس کا معنی کیا ہے؟

جواب:____________________

____

سوالنمبر :2 خیبر مدینہ منورہ سے کتنا دور ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوالنمبر :3 خیبر میں یہود کتنی تعداد میں موجود تھے؟

جواب: ______________________________

____

سوالنمبر 4: قلعہ قموص کے سردار کا کیا نام تھا؟

جواب: ______________________________

____

سوالنمبر :5 قلعہ قموص کس کے ہاتھوں فتح ہوا؟

جواب: ______________________________

____

تاریخ: یکم۔ دسمبر ۲۰۲۰ء   دن: منگل

<u>سوالات کے تفصیلی جواب یاد کر کے تحریر کریں</u>

سوالنمبر :1 غزوہ خیبر کا پس منظر کیا تھا؟

جواب۔ خیبر مدینہ منورہ کے شمال میں قریباً 320 کلومیٹر دور تھا۔ عرب بھر کے یہودی خیبر میں جمع ہو گئے تھے۔ وہ اسلام کے دشمن تھے اور ہر صورت اسلام کو نقصان پہنچانا چاہتے تھے۔ یہودی عرب کے دوسرے مشرک قبائل کو ساتھ ملا کر مدینہ منورہ پر حملہ کرنے کے تیاریاں کر رہے تھے۔ حضور ﷺ کو ان سازشوں کا علم ہوا تو آپ ﷺ نے محرم 7 ہجری میں چودہ سو (1400) صحابہ رضی اللہ عنھم کو ساتھ لے کر خیبر پر حملہ کے لیے روانہ ہوئے۔

جواب: ______________________________

سوال ۲۔ فتحِ خیبر کے اثرات کیا تھے؟

جواب۔ فتحِ خیبر کے اثرات: 1۔ فتحِ خیبر کے ساتھ ہی یہود کی شرارتوں کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ ہو گیا۔

2۔ یہود کی شکست سے دوسرے کفار بالعموم اور کفارِ مکہ بالخصوص ہمیشہ کے لیے مایوس ہو گئے۔

3۔ اس طرح خیبر بھی اسلامی سلطنت کا حصہ بن گیا۔

4۔ فتحِ خیبر سے مسلمانوں کو بہت سامالِ غنیمت حاصل ہوا اور یوں خوش حالی کا دور دورہ شروع ہوا۔

5۔ فتحِ خیبر ہی فتحِ مکہ کا پیش خیمہ ثابت ہوئی۔ اُس سے اگلے برس ہی مسلمانوں نے مکہ مکرمہ فتح کر لیا۔

جواب:

سوال ۳۔ خیبر میں یہود کتنی تعداد میں جمع تھے؟

جواب۔ خیبر میں یہودیوں کے چھے مضبوط قلعے تھے جن میں اُن کے بیس ہزار جنگ جو موجود تھے۔

جواب:

سوال ۴۔ قلعہِ قموص کس کے ہاتھوں فتح ہوا؟

جواب۔ قلعہ قموص حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں فتح ہوا۔

جواب:

سوال ۵۔ قلعہِ قموص کے سردار کا کیا نام تھا؟

جواب۔ قلعہ قموص کے سردار کانام مرحب تھا۔

جواب:____

تاریخ: 02دسمبر2020 دن:بدھ

سوال:درست جواب پر کانشان لگائیں

ا-خیبر کے کیا معنی ہیں؟

ا-پہاڑ ب_ قلعہ ج-وادی

ب_ خیبر پر حملے کی تیاری شروع ہوئی-

ا_4ہجری ب- 5ہجری ج- 7ہجری

ج-غزوہ خیبر میں شامل مجاہدین کی تعداد کتنی تھی؟

ا_چودہ سو ب-سولہ سو ج-سترہ سو

د_ فتح خیبر کس فتح کا پیش خیمہ ثابت ہوئی؟

ا-فتح مکہ ب-فتح خیبر ج-فتح خندق

ہ-خیبر کے کل قلعوں کی تعداد کتنی تھی؟

ا۔ تین ب۔چھ ج۔ آٹھ

4۔ درست جملوں کے سامنے ✓ اور غلط کے سامنے × کا نشان لگائیے:

	درست	غلط
ا۔ عربی میں خیبر کا لفظ میدان کے معنی میں آتا ہے۔		
ب۔ خیبر میں یہودیوں کے چھ مضبوط قلعے تھے۔		
ج۔ فتحِ خیبر کے بعد یہودیوں کی شرارتوں کا آغاز ہوا۔		
د۔ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے سب سے پہلے قلعۂ خیبر پر قبضہ کیا۔		
ہ۔ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنا لعاب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آنکھوں پر لگایا۔ تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آنکھیں فوراً ٹھیک ہوگئیں۔		

3۔ خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ عربی میں خیبر کا لفظ ۔۔۔۔۔۔۔۔ کے معنی میں آتا ہے۔

ب۔ خیبر میں یہودیوں کے ۔۔۔۔۔۔ مضبوط قلعے تھے۔

ج۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تلوار کے ایک ہی وار سے ۔۔۔۔۔۔۔ کا خاتمہ کر دیا۔

د۔ فتحِ خیبر ہی فتح ۔۔۔۔۔۔ کا پیش خیمہ ثابت ہوئی۔

ہ۔ فتحِ خیبر سے مسلمانوں کو بہت سا ۔۔۔۔۔۔ حاصل ہوا۔

تاریخ: 03دسمبر2020 دن: جمعرات

سیرت کی کتاب سے غزوہ خیبر کے بارے میں پڑھ کر دس جملے تحریر کریں۔

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

تاریخ: 04دسمبر2020 دن: جمعہ

______نصف سورۃ یاد کریں۔

سورۃ التین (2)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالتِّیۡنِ وَالزَّیۡتُوۡنِ ۙ وَطُوۡرِ سِیۡنِیۡنَ ۙ وَہٰذَا الۡبَلَدِ الۡاَمِیۡنِ ۙ
لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِیۡمٍ ۫ ثُمَّ رَدَدۡنٰہُ اَسۡفَلَ
سٰفِلِیۡنَ ۙ اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَہُمۡ اَجۡرٌ غَیۡرُ
مَمۡنُوۡنٍ ؕ فَمَا یُکَذِّبُکَ بَعۡدُ بِالدِّیۡنِ ؕ اَلَیۡسَ اللّٰہُ بِاَحۡکَمِ الۡحٰکِمِیۡنَ ٪

تاریخ:5۔ دسمبر ۲۰۲۰ء دن: ہفتہ

مکمل سورۃ یاد کریں

سورۃ التین (2)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ○ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ○ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ○
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ○ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ
سٰفِلِيْنَ ○ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ
مَمْنُوْنٍ ○ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ○ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ○

ملک وملت کے لیے ایثار کا جزبہ

درج ذیل الفاظ کے معنی یاد کر کے لکھیں

الفاظ	معانی	معانی
ترجیح	فوقیت / برتری	
بے پناہ قدر	بہت زیادہ عزت	
ایثار	قربانی	
باشندوں	رہنے والوں	

دفاع وطن	وطن کی حفاظت	
ٹھکانہ	رہنے کی جگہ	
مشعل راہ	بہترین مثال	
چندہ	کسی کام کے لیے مال اور رقم جمع کرنا	

درج بالا الفاظ کی مدد سے سبق کی پڑھائی کریں اور درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں

سوالنمبر:1 کس صحابی نے غزوہ تبوک پر کھجوروں کا چندہ دیا؟

جواب:____

____

سوالنمبر :2 حضرت ابو بکر صدیقؓ نے کتنا چندہ دیا؟

جواب:____

____

سوالنمبر:3 حضرت عثمانؓ نے کتنا چندہ دیا؟

جواب:____

____

سوالنمبر:4 ایثار کا معنی کیا ہے؟

جواب:____

____

سوالنمبر:5 اللہ تعالی نے ایثار کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب:

دستخط:والد/والدہ:---------------------

تاریخ:۷۔دسمبر ۲۰۲۰ء دن: پیر

سوالات کے تفصیلی جواب یاد کر کے تحریر کریں

سوالنمبر :1 ایثار سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ایثار کے معنی اپنی ضرورت پر کسی دوسرے کی ضرورت کو ترجیح دینا۔مثلاً خود بھوکا رہ کر دوسروں کو کھلانا

واقعہ:

حضرت عقیل انصاریؓ کے پاس دینے کو کچھ نہ تھا-- وہ ایک یہودی کے پاس گئے- ساری رات اس کے باغ کو پانی دیا- صبح معاوضے میں یہودی نے کچھے کھجوریں آپ رضی اللہ تعالی عنہ کو دیں وہ ساری کھجوریں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے آئے اور سارا واقعہ سنایا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ رضی اللہ تعالی عنہ کے جذبہ ایثار کی بڑی تعریف فرمائی-

جواب:

سوال نمبر: 2 قرآن پاک کی روشنی میں ایثار کی اہمیت کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک ایثار کرنے والوں کی بے پناہ قدر ہے اللہ تعالی نے ایسے بندوں کے بارے میں فرمایا ہے:-

ترجمہ:

"اور وہ اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں اگرچہ وہ خود حاجت مند ہوں-"

جواب:______________________________

____

____

____

____

سوال نمبر 3: ہم اپنے ملک اور ملت کے لیے کیس طرح ایثار کا مظاہرہ کر سکتے ہیں؟

جواب: دل میں ملک وملت کے لیے ایثار کا جذبہ ہونا چاہیے اگر کہیں مفادات کا معاملہ ہو تو اپنے ذاتی مفادات قربان کر کے ملک وملت کے مفادات کا خیال رکھنا چاہیے اگر کسی جگہ قدرتی آفت آجائے تو اپنی ضرورتیں قربان کر کے آفت زدہ لوگوں کی مدد کرنی چاہئے-

جواب:______________________________

______________________________-

____

____

____

08دسمبر2020 دن:منگل

3- صحیح جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

ا۔ ایثار کا مطلب ہے

ا۔صرف اپنی ضرورت کو ترجیح دینا ب۔ اپنی ضرورت پر دوسرے کی ضرورت کو ترجیح دینا ج۔دوسروں کو ترجیح نہ دینا

ب۔ غزوۂ تبوک کے موقع پر کس صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نوسو اونٹ، سو گھوڑے اور ایک ہزار دینار چندہ میں دیئے؟

ا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ب۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ج۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ج۔ مسلمان کس علاقہ سے خالی ہاتھ صرف جان اور ایمان بچا کر مدینہ منوّرہ آئے تھے؟

ا۔ مکہ مکرّمہ ب۔ طائف ج۔ شام

4- خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ۔۔۔۔۔۔۔۔کے لیے صحابہ کرامؓ سے چندہ طلب فرمایا۔

ب۔ حضرت عقیل انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۔۔۔۔۔۔۔۔کے باغ کو پانی دیا۔

ج۔ ہر شخص کو اپنے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔محبت ہوتی ہے۔

د۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے جذبہ کی تعریف فرمائی۔

5- درست جملوں کے سامنے ✓ اور غلط کے سامنے × کا نشان لگایئے:

	درست	غلط
ا۔ ایثار کے معنی ہیں اپنی ضرورت پر کسی دوسرے کی ضرورت کو ترجیح نہ دینا۔		
ب۔ حضرت عقیل انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خود بھوکا رہ کر میزبانی کا حق ادا کیا۔		
ج۔ پاکستانی قوم ایک سچی اور اچھی قوم ہے۔		
د۔ ہم پاکستانی ہر حال میں ایک دوسرے کے خیر خواہ ہیں۔		

09دسمبر2020 دن:بدھ

نصف سورۃ یاد کریں۔

(3) سورۃ القدر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّآ أَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ

فِيْهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

مکمل سورۃ یاد کریں۔

(3) سورۃ القدر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّآ أَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ

فِيْهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

تاریخ:10 دسمبر 2020　　　　دن: جمعرات

حضرت خدیجہؓ

درج ذیل الفاظ کے معنی یاد کر کے لکھیں

الفاظ	معانی	معانی
عام الفیل	جس سال ابراہہ نے ہاتھیوں کے ساتھ خانہ کعبہ پر حملہ کیا	
معاوضہ	اجرت	
چرچا	شہرت	
آغاز	ابتدا	
لبیک	حاضر	
برس	سال	
صدمہ	غم	
عام الحزن	غم کا سال	

درج بالا الفاظ کی مدد سے سبق کی پڑھائی کریں اور درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں

سوال نمبر 1: حضرت خدیجہ کب پیدا ہوئیں؟

جواب:______________________________

____

سوالنمبر :2 حضرت محمد ﷺ حضرت خدیجہؓ کا ذکر کن الفاظ میں کرتے تھے؟

جواب:______________________________

____

سوالنمبر 31: حضرت خدیجہؓ کے والد کا نام کیا ہے؟

جواب:______________________________

____

سوالنمبر 4: حضرت خدیجہؓ کی والدہ کا نام کیا ہے؟

جواب:______________________________

____

سوالنمبر :5 حضرت خدیجہ کا انتقال کب ہوا؟

جواب:______________________________

____

تاریخ: ۱۱۔ دسمبر ۲۰۲۰ء　　　　دن: جمعہ

<u>سوالات کے تفصیلی جواب یاد کر کے تحریر کریں</u>

سوالنمبر 1: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی زندگی کے ابتدائی حالات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا قبیلہ قریش کی ایک معزز خاتون تھیں۔ آپ رضی اللہ عنہا قبیلہ میں طاہرہ کے لقب سے مشہور تھیں۔ آپ رضی اللہ عنہا عام الفیل سے تقریباً 15 سال پہلے پیدا ہوئیں۔ ان کے والد کا نام خویلد بن اسد اور والدہ کا

نام فاطمہ بنت زائدہ تھا۔ آپ رضی اللہ عنہا بچپن ہی سے نیک سیرت اور معاملہ فہم تھیں۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا سامان تجارت پورے قریش کے مال کے برابر ہوتا تھا۔ نبی کریم ﷺ اُن کا مال لے کر ملک شام گئے۔ واپسی پر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے غلام میسرہ نے حضور ﷺ کی دیانتداری، بلند کرداری اور حسنِ کارکردگی کی تفصیلات آپ رضی اللہ عنہا کو بتائیں جنہیں سن کر آپ رضی اللہ عنہا بہت متاثر ہوئیں۔

جواب:____________________________________

س2: اسلام کے لیے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی خدمات کیا ہیں؟

ج: نبی کریم ﷺ نے جب اسلام کی تبلیغ شروع کی تو عورتوں میں سب سے پہلے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اسلام قبول کیا۔ آپ رضی اللہ عنہا جب تک زندہ رہیں تبلیغِ اسلام میں رسولِ کریم ﷺ کا سہارا بنی رہیں۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ہر نازک اور مشکل مرحلہ میں حضور ﷺ کے ساتھ رہیں۔ تین سال تک شعبِ ابی طالب میں نہایت مشکل اور صبر آزما دور نبی کریم ﷺ کے ساتھ استقامت کے ساتھ گزارا۔ مکہ کی سب سے مالدار خاتون نے اپنا سارا مال اشاعتِ اسلام کے لیے خرچ کر دیا۔ انہوں نے تمام تکالیف اور مصیبتوں کا سامنا بڑے صبر سے کیا۔

جواب:____________________________________

س3: حضور اکرم ﷺ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی تعریف کس طرح فرمایا کرتے تھے؟

ج:　حضورِ اکرم ﷺ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا ذکر بڑی محبت سے کرتے تھے۔ آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے:۔

ترجمہ:　"مجھے اُس سے بہتر اور مہربان رفیقہ حیات نہیں ملی۔"

جواب:____

____

س4:　کیا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی زندگی مسلمان خواتین کے لیے بہترین نمونہ ہے؟ اس موضوع پر تفصیلاً لکھیں۔

ج:　حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی زندگی مسلمان خواتین کے لیے بہترین نمونہ ہے۔ نبی کریم ﷺ پر سب سے پہلے ایمان لائیں۔ ایک بیوی کی حیثیت سے اپنے خاوند کی ہمیشہ فرمانبردار رہیں۔ ہر مشکل وقت میں آپ ﷺ کے ساتھ رہیں۔ ایک والدہ کی حیثیت سے جس طرح اپنے بچوں کی پرورش اور تربیت کی، مسلم خواتین کے لیے بہترین نمونہ ہے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا مکہ کی سب سے زیادہ مالدار خاتون تھیں۔ آپ رضی اللہ عنہا نے اپنا سارا مال تبلیغِ اسلام کے لیے خرچ کر دیا۔ اس لحاظ سے بھی آپ رضی اللہ عنہا مسلمان خواتین کے لیے بہترین نمونہ ہے۔

جواب:____

____

____

____

____

____

تاریخ:۱۲۔دسمبر۲۰۲۰ء　　　　　　　　　　　　　　　　دن:ہفتہ

3- خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے والد کا نام۔۔۔۔۔۔۔تھا۔

ب۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی والدہ کا نام۔۔۔۔۔۔۔تھا۔

ج۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنا سامان تجارت ۔۔۔ لے جانے کی درخواست کی۔

د۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنا غلام۔۔۔۔۔۔۔۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ روانہ کیا۔

ہ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا۔۔۔۔۔۔۔۔ کے مشورے سے نکاح کا پیغام قبول فرمایا۔

و۔ عورتوں میں سب سے پہلے ۔۔۔۔۔۔۔ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز پر لبیک کہا۔

ز۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا انتقال ۔۔۔۔۔۔۔۔کو ہوا۔

دستخط:والد/والدہ:--------------------

تاریخ:۱۴۔دسمبر۲۰۲۰ء

دن:پیر

آیت مع ترجمہ یاد کریں۔

ترجمہ	آیات
اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (وحسد) نہ پیدا ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے۔	ا۔ رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ؕ○

تاریخ:15۔دسمبر۲۰۲۰ء

دن:منگل

اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر فتح یاب کر۔	ب۔ رَبَّنَا ظَلَمۡنَآ اَنۡفُسَنَا ۫ وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ○

تاریخ:۱۶۱۔ دسمبر ۲۰۲۰ء دن:بدھ

حضرت علیؓ

درج ذیل الفاظ کے معنی یاد کر کے لکھیں

الفاظ	معانی	معانی
آغوش	گود	
شجاع	بہادر	
چرچا	شہرت	
پسپائی	شکست	
کوشاں	کوش کرنا	
پست	کم	
بلاغت	کسی زبان پر عبور ہونا	
بے باکانہ	ڈرے بغیر	

درج بالا الفاظ کی مدد سے سبق کی پڑھائی کریں اور درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں

سوالنمبر 1: حضرت علیؓ کب پیدا ہوئے؟

جواب:____

____

سوالنمبر :2 حضرت علیؓ کے والد اور والدہ کا نام تحریر کریں؟

جواب: ____

____

سوالنمبر:3حضرت علیؓ کو فاتح خیبر کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: ____

____

سوالنمبر4:حضرت علیؓ کی وفات کب اور کیسے ہوئی؟

جواب: ____

____

سوالنمبر:5حضرت علیؓ کا نکاح کس سے ہوا؟

جواب: ____

____

تاریخ:۱۷-دسمبر۲۰۲۰ء دن:جمعرات

<u>سوالات کے تفصیلی جواب یاد کر کے تحریر کریں</u>

:1 حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ج: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام ابو طالب اور والدہ کا نام فاطمہ بنت اسد تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بعثتِ نبوی سے دس سال پہلے پیدا ہوئے۔ بچوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔ ہجرتِ مدینہ کے بعد نبی کریم ﷺ نے اپنی

بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کر دیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نہایت بہادر اور دلیر تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غزوہ تبوک کے سوا تمام غزوات میں شرکت کی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ علم و تقویٰ، شجاعت، حکمت و دانائی اور فصاحت و بلاغت جیسی عظیم صفات کے مالک تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ تھے اور چار سال نو ماہ تک خلیفہ رہے۔ سن 40 ہجری میں ماہِ رمضان کی ایک صبح حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر نمازِ فجر کے دوران ایک خارجی ابنِ ملجم نے تلوار سے وار کیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گہرے زخم آئے۔ 21 رمضان المبارک کو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شہادت پائی۔

جواب:____

س2: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شجاعت و بہادری کا کوئی واقعہ بیان کریں۔

ج: ہجرت کے موقع پر جب نبی کریم ﷺ مدینہ کی طرف روانہ ہوئے تو آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے بستر پر لیٹنے کا حکم دیا، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بے مثال بہادری اور جرات کا مظاہرہ کیا اور بغیر کسی ڈر یا خوف کے آپ ﷺ کے بستر پر لیٹ گئے۔ ہجرت کے وقت حضورِ اکرم ﷺ کے پاس کفارِ مکہ کی کچھ امانتیں تھیں۔ آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ لوگوں کی امانتیں واپس لوٹا کر مدینہ منورہ چلے آئیں۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں کی امانتیں اُن کو واپس کیں اور مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہو گئے۔

جواب:____

تاریخ:۱۸۔ دسمبر ۲۰۲۰ء　　　　　　　　　　　　　　　　　　دن: جمعہ

س3: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فاتحِ خیبر کیوں کہا جاتا ہے؟

ج: غزوہ خیبر کے موقع پر خیبر میں قلعہ قموص پر مسلمانوں نے کئی حملے کیے مگر بیس دن تک کوئی کامیابی نہ ہو سکی۔ آخر حضور ﷺ نے عَلَم حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سپرد کیا اور فتح کی خوش خبری سنا دی۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مشہور یہودی سردار مرحب کو پہلے ہی وار میں قتل کر دیا۔ اس کے بعد یہودیوں کے حوصلے پست ہو گئے اور قلعہ آسانی سے فتح ہو گیا۔ اس واقعے کی وجہ سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو "فاتحِ خیبر" کہا جاتا ہے۔

جواب:

س4: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شخصیت ہمارے لیے قابلِ تقلید نمونہ ہے، نوٹ لکھیں۔

ج: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شخصیت ہمارے لیے قابلِ تقلید نمونہ ہے۔ نبی کریم ﷺ نے جب اسلام کی تبلیغ شروع کی اُس وقت حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر دس سال تھی، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فوراً ایمان لے آئے۔ غزوہ تبوک کے سوا تمام غزوات میں حصہ لیا اور بڑی بہادری سے لڑے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت فیاض اور سخی تھے۔ گھر میں اگر ایک وقت کا ہی کھانا ہوتا تو وہ بھی سائل کو دے دیتے تھے۔ بہت زیادہ بہادر ہونے کے باوجود کبھی کسی سے ذاتی انتقام نہ لیا۔ ہمیشہ عفو و درگزر سے کام لیا۔ الغرض زندگی کے تمام شعبوں میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شخصیت ہمارے لیے قابلِ تقلید نمونہ ہے۔

جواب:

تاریخ:19دسمبر2020

دن:ہفتہ

2- صحیح جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

ا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟

ا۔ چچا زاد بھائی ب۔ ماموں زاد بھائی ج۔ پھوپھی زاد بھائی

ب۔ اسلام قبول کرتے وقت حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر کتنی تھی؟

ا۔ پندرہ سال ب۔ بارہ سال ج۔ دس سال

ج۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نکاح کس سے ہوا؟

ا۔ حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ب۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ج۔ حضرت کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا

د۔ خیبر کی لڑائی میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مقابلہ کس سے ہوا؟

ا۔ مرحب ب۔ ولید بن عتبہ ج۔ ابو جہل

ہ۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کب ہوئی؟

ا۔ 21 رمضان المبارک ب۔ 21 محرم الحرام ج۔ 21 ذوالحج

3- خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے بیٹے تھے۔

ب۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے خاندان کو اسلام کی دعوت دی تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ برس تھی۔

ج۔ حضرت علی سادہ مزاج ہونے کے ساتھ ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔میں کامل تھے۔

د۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب حیدر کرار، اسد اللہ اور۔۔۔۔۔۔۔۔تھا۔

ہ۔ غزوۂ خیبر کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔۔۔۔۔حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سپرد کیا۔

و۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مشہور یہودی سردار۔۔۔۔۔۔۔۔کو پہلے ہی وار میں قتل کر دیا۔

ز۔ فتح خیبر کی وجہ سے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔۔۔۔۔۔۔۔کا لقب دیا گیا۔

ح۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذات میں بے شمار۔۔۔۔۔۔۔۔تھیں۔

ط۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔۔۔۔۔۔۔۔تک مسلمانوں کے خلیفہ رہے۔

تاریخ:21۔دسمبر۲۰۲۰ء　　　　　　　　　　　　　　　　　　دن: پیر

سرگرمی: حضرت علیؓ کی زندگی کے بارے میں دس جملے لکھیں۔

تاریخ:۲۳۔ دسمبر ۲۰۲۰ء دن: بدھ

آیت مع ترجمہ یاد کریں۔

ج۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ	اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔

تاریخ:۲۴۔ دسمبر ۲۰۲۰ء دن: جمعرات

آیت مع ترجمہ یاد کریں۔

د۔ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝	اے ہمارے پروردگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں (گناہ) معاف فرما۔